

اردو ثانوی زبان

Guidelines and Syllabi for Urdu Second Language (Classes IX & X)

(نویں اور دسویں جماعت)

تمہید

کتابیں پہلے ہی شائع کی جا چکی ہیں۔ اب چونکہ نئی قومی درسیات کے منصوبے کے تحت اردو کی ابتدائی تعلیم کو معیاری شکل دینے کا کام نہایت اہم ہو گیا ہے اس لیے نصاب مرتب کرتے وقت اس کا خیال رکھا گیا ہے کہ زبان سے متعلق تمام لسانی مہارتیں (Language Skills) جن کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے، ساتھ ساتھ نشوونما پاسکیں، مثلاً

(الف) سننا، سمجھنا اور بولنا

(ب) پڑھنا اور لکھنا

ثانوی زبان کے طور پر چھٹی سے دسویں جماعت تک طلباء کو اردو زبان کی تعلیم اس طرح دینی ہوگی کہ ان کا معیار زبان بتدریج بلند ہوتا جائے اور وہ مقررہ وقت کے اندر زبان دانی کا متوقع معیار حاصل کر لیں۔ اس منصوبے کے تحت ایسی کتابیں تیار کی جائیں گی جن کی مدد سے طلباء میں صحیح زبان سیکھنے کا عمل تیز تر ہو سکے۔ اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں زبان کی تعلیم پر قدرے زیادہ زور دیا جائے گا۔ طلباء میں یہ لیاقت پیدا کی جائے گی کہ وہ عام فہم اور سادہ زبان میں موسموں، میلوں، کھیل تماشوں، تہواروں اور مخصوص تاریخی واقعات وغیرہ سے متعلق زبانی اور تحریری اظہار خیال کر سکیں۔ نصاب میں ایسے اسباق ہوں گے جن سے قومی یک جہتی، انسان دوستی، حب الوطنی سے متعلق جذبات پرورش پاسکیں۔ غرض یہ کہ آٹھویں جماعت کی تعلیم کے اختتام تک طلباء میں صحیح اردو بولنے، سمجھنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت پیدا ہو جانی چاہیے۔

اردو بحیثیت ثانوی زبان کی تعلیم پرائمری درجات کے بعد یا پھر چھٹی جماعت سے اس وقت شروع کی جائیگی جب طلباء اپنی پسند کی پہلی زبان/علاقائی زبان/مادری زبان میں معتد بہ استعداد حاصل کر چکے ہوں گے۔ اردو بطور ثانوی زبان پڑھانے کا بنیادی مقصد طلباء کو ایک ایسے سماج

اردو کا شمار ہندوستان کی جدید زبانوں میں ہوتا ہے۔ لہجے کی شیرینی اور وقیع ادبی سرمائے کے سبب، بلا لحاظ مذہب و ملت یہ ہندوستان کی ایک مقبول زبان ہے۔ اگرچہ اس کا اصل ماخذ (origin) کھڑی بولی ہے لیکن اس کی تشکیل و تعمیر میں عربی، فارسی اور ترکی کے علاوہ کئی ہندوستانی بولیوں اور زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ یہ ہماری مشترکہ تہذیب و تمدن کی آئینہ دار ہے اور صدیوں سے مشترکہ تہذیب و ثقافت کی بخوبی ترجمانی کر رہی ہے۔ کیونکہ اس کا خمیر کئی زبانوں سے مل کر تیار ہوا ہے۔ اس لیے ہر جماعت میں اس کی تدریس میں کثیر لسانی عمل (Multilinguality) کی کار فرمائی نہایت ضروری ہے۔

زبان کی جملہ مہارتوں مثلاً سننا، بولنا، پڑھنا، سمجھنا، لکھنا اور مختلف موقعوں پر اس کا مناسب استعمال حصول متن (Text) کے ذریعے ہی ہونا چاہیے۔ ہندوستان میں بہت سی زبانیں بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔ جدید ہندوستانی زبانیں جنہیں آئین ہند میں تسلیم کیا گیا ہے ان میں اردو کے علاوہ سبھی زبانوں کا کوئی نہ کوئی علاقہ ہے جہاں انھیں سرکاری سطح پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اردو کا استعمال بھی بعض علاقوں میں سرکاری سطح پر ہوتا ہے۔ اپنی شیرینی، شائستگی اور وقیع شعری اور نثری سرمائے کی وجہ سے بلا لحاظ مذہب و ملت اردو ہندوستان کی ایک مقبول زبان ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں ایک بڑی تعداد اردو بولنے والوں کی موجود ہے لیکن نصابی کتابوں کے فراہم نہ ہونے سے انھیں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کمی کے پیش نظر ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز (Department of Languages)، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی کی جانب سے چھٹی سے دسویں جماعت تک اردو بحیثیت ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے نصابی

2. آسان کہانیوں، نظموں، لطیفوں اور مکالموں کے ذریعے مختلف اقدار سے روشناس کرانا۔

3. ریڈیو اور ٹی وی کے پروگرام اور اعلانات وغیرہ کو سننا اور سمجھنا۔

(ب) بولنا

1. طلباء میں خود اعتمادی کے ساتھ اپنی بات کہنے کی صلاحیت پیدا کرانا۔

2. آداب گفتگو سے واقف کرانا۔

3. صحت زبان کے ساتھ روانی سے بولنے کی صلاحیت پیدا کرانا۔

4. نظمیں اور کہانیاں مناسب لب و لہجے میں پڑھ کر سنانا۔

5. گرد و پیش کے حالات اور واقعات پر اظہار کرانا۔

6. سوالات کا مکمل اور صحیح جملوں میں جواب دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

(ج) پڑھنا

1. طلباء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے کی درج ذیل مہارتیں حاصل کر لیں گے:

1. صحیح اعراب اور بیجے کے ساتھ پڑھنا۔

2. عبارت کو مناسب لب و لہجے کے ساتھ پڑھنا۔

3. روانی کے ساتھ پڑھنا۔

4. نفس مضمون کو سمجھنا۔

5. مرکزی خیال اخذ کرنا۔

6. اسباق کے ذریعے بتدریج عملی قواعد سیکھنا۔

7. اخبارات و رسائل کے مطالعے کی عادت ڈالنا۔

(د) لکھنا

1. صحیح لکھنے کی مشق کرانا۔

2. مشاہدات و احساسات اور واقعات و تجربات کو اپنے الفاظ میں لکھنا۔

3. اسباق / نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھنا۔

میں فعال شرکت کے لیے تیار کرنا ہے جس میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہ طلباء کی لسانی مہارت کی ثانوی زبان ہوگی۔ اس کو اردو مادری زبان کے وہ طلباء بھی لے سکتے ہیں جو پہلی زبان کے طور پر کوئی علاقائی زبان، ہندی یا انگریزی پڑھ رہے ہیں اور وہ طلباء بھی لے سکتے ہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے اور وہ اس میں سماجی اور قومی کام کاج کی صلاحیت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

مقاصد

1. آسان اور دلچسپ کہانی / نظم سنانا اور انفرادی و اجتماعی طور پر صحیح ادائیگی کرانا۔

2. غور اور صبر و تحمل کے ساتھ سننے اور بولنے کی عادت ڈالنا۔

3. پڑھنے کی بنیادی مہارتیں پیدا کرنا مثلاً روانی اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سکھانا اور لکھنے کی مہارت بہم پہنچانا۔

4. سمجھ کر پڑھنے کی بہتر صلاحیت پیدا کرنا، عبارت کے مفہوم کو سمجھنا، تشریح و ترجمانی کرنا اور مرکزی خیال اخذ کرنا۔

5. طلباء کے ذخیرہ الفاظ کو بتدریج بڑھانا اور روزمرہ زندگی میں زبان کا استعمال سکھانا۔

6. اردو زبان کے ذریعے رابطہ قائم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

7. عام انسانی قدروں، مثلاً: صفائی، حفظانِ صحت، محنت، میل جول، سلیقہ، ہمدردی، بڑوں کا احترام اور اپنی زبان سے محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔

8. متن کی شناخت، تمیز اور مماثلت کی صلاحیت پیدا کرنا۔

9. نثری و شعری اصناف سے واقفیت بہم پہنچانا۔

لسانی مہارتیں:

(الف) سننا

حروف کی تمام آوازوں میں فرق کر سنانا۔

1. ذیل کی آوازوں میں فرق کا خاص خیال رکھا جائے

ج، ز، ذ، ژ، ض، ظ، کافرق، ا، ع کافرق، ک، ق کافرق، خ/کھ

کافرق، ف، پھ کافرق، س/ش کافرق، غ/گ کافرق، زبر اور

الف کافرق، پیش اور واو کافرق، زبر، زیر اور پیش کافرق۔





4. املا لکھنا

5. درسی کتاب کے اسباق پڑھ کر سوالات کے مختصر جواب تحریر کرنا۔

6. درخواست اور خط لکھنا اور مختلف فارموں کی خانہ پُری کرنا۔

8. اردو سکھانے کے لیے بے حد ضروری ہے کہ لکھنے کی مشق بھی

پڑھنے کے ساتھ ساتھ چلتی رہے۔ عام طور پر ان تمام الفاظ کو

لکھنے کی صلاحیت طلباء میں ہونی چاہیے جنہیں وہ پڑھ سکتے ہوں۔

نصابی کتابیں :

زبان کی تعلیم میں درسی کتابوں کی ایک خاص اہمیت ہے۔ کسی بھی مضمون کو ثانوی زبان کے بطور سکھانے کے لیے کتاب کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس ضمن میں نویں اور دسویں جماعتوں کی کتابیں جتنی سوچ بوجھ اور احتیاط سے تیار کی جائیں گی، طلباء اتنی ہی جلدی اس زبان کو پڑھنا، لکھنا اور سمجھنا سیکھ جائیں گے اور نظم و نثر کے فرق سے بھی واقف ہو جائیں گے اور ان کے ذخیرۃ الفاظ اور کثیر لسانی الفاظ کے استعمال اور معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس کے علاوہ دسویں جماعت کے اختتام تک طلباء کو ادب سے ابتدائی واقفیت بہم پہنچائی جائے گی۔

نصاب کے رہنما اصولوں اور خاکے کی روشنی میں اسباق کے موضوعات و مواد کو ترتیب دیا جائے گا۔

نصابی کتابوں کا خاکہ

1. کتاب کی زبان عام فہم ہونی چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو اسباق

کہانی یا مکالمے کی شکل میں ہوں اور کتاب کا متن دلچسپ ہو۔

2. کتابوں میں شہر اور گاؤں دونوں سے متعلق معلومات بہم پہنچائی جائیں اس میں طلباء کی دلچسپی کا بھی خیال رکھا جائے۔

3. اسباق کے انتخاب میں جنسی مساوات کا خیال رکھا جائے۔

4. نویں جماعت میں 130 تا 150 صفحات پر مشتمل با تصویر (مصنفین اور شعراء کے اسکیچ) کتاب ہوگی۔ جس میں کل ملا کر

تیس اسباق ہوں گے۔ دسویں جماعت میں 130 تا 150

صفحات پر مشتمل با تصویر کتاب ہوگی جس میں کل ملا کر تیس اسباق ہوں گے۔

6. ہر سبق کے بعد ایسے سوالات ہونے چاہئیں جن کے ذریعے پہلے پڑھے ہوئے اور نئے الفاظ کو دہرایا جاسکے۔

7. سبق میں شامل آسان جملوں کی وضع پر نئے جملے بنوائے جائیں اور بار بار مشق کرائی جائے۔

موضوعات

جنگ آزادی، قومی یک جہتی، حب الوطنی، ماحولیات، معذوروں کے ساتھ برابر کا سلوک، جنسی مساوات، ذمہ دار شہری، آبادی کا مسئلہ، ملک کی ترقی، اخلاقیات، قدرتی مناظر، جدید ایجادات، کمپیوٹر، میلے تہوار، پالتو جانور، پہچانے ہوئے چرند پرند، صحت صفائی، انسانی حقوق و فرائض، دنیا میں ہندوستان کی اہمیت، تہذیب و تمدن، ہندوستان کی فصلیں، پھل پھول، دلچسپ کہانیاں اور حکایتیں، لوک کہانیاں، آمد و رفت کے ذرائع، قومی رہنماؤں کی سوانح عمریاں، ہندوستان کے بعض مشہور مقامات، سائنسی معلومات، ہندوستان کی ملی جلی تہذیب، دنیا کے سائنسداں، کھلاڑی، عمارات، عجائبات، ماؤنٹینزنگ، دستکاریاں وغیرہ۔

نوٹ : اسباق مرتب کرنے میں خیال رکھا جائے کہ طلباء میں سائنسی مزاج پیدا ہو سکے۔

اصناف

نصابی کتاب میں بعض آسان اور دلچسپ نظمیں، ترانے اور کہانیاں، مکالمے اور خط شامل کیے جائیں۔ لطیفوں اور پہیلیوں کو شامل کرنا بھی مناسب رہے گا۔ نثر اور نظم کا تناسب یہ رہے گا یعنی:

نظمیں : سات تا دس

نثری اسباق : اٹھارہ تا بیس

ایسے اسباق شامل کیے جائیں جو طلباء میں درج ذیل اقدار پیدا کرنے میں معاون ہوں، مثلاً: میل جول، پیار محبت، ایک دوسرے کی مدد، محنت کی عادت، سچائی اور ایمان داری، ہمدردی، ایک دوسرے کی عزت، بڑوں کا احترام، ایثار، رحم دلی، صحت و صفائی، خوش اخلاقی، صبر، برداشت، کفایت شعاری، حب الوطنی، سائنسی مزاج، منصوبہ بندی۔

عملی قواعد

9. عملی قواعد پر مبنی سوالات وضع کرنا۔
10. دیگر زبان کے ذریعے ترجمے کی مشق کرانا۔
11. کثیر جوابی مشقوں کی تشکیل۔
12. معروضی جانچ (Objective Test) کے لیے سوالات

امتحان اور جانچ کا طریقہ

امتحان کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ استاد اور طالب علم کو یہ احساس ہو کہ وہ جو کچھ سیکھنا اور سکھانا چاہتے تھے اس میں انھیں کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ امتحانی طریقہ کار میں تحریری امتحان کے طریقہ کار چلن عام ہے۔ حالانکہ زبان کا استعمال بول چال کی شکل میں ہماری روزمرہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ تدریس اور امتحان دونوں میں زبانی امتحان کو اہم مقام حاصل ہوتا کہ امتحانات میں جو غیر یقینی صورت حال پیدا ہو رہی ہے اس کا ازالہ ہو سکے۔

سکندری
اور
ہائیر سکندری
کلاسوں
کے لیے
نصاب

217



1. اسم کی پہچان اور قسمیں۔
2. اسم اور فعل کا فرق۔
3. ماضی، حال اور مستقبل کا فرق۔
4. جنس، واحد اور جمع کے آسان اصولوں کی پہچان۔
5. ضمیر اور صفت کی پہچان۔
6. حروف جار کی پہچان۔
7. عطف و اضافت کی پہچان۔
8. متضاد الفاظ کی پہچان۔
9. مترادفات
10. محاورے اور کہاوتیں۔
11. رموزِ اوقاف، ختمہ، کوما، واوین، قوسین وغیرہ کا استعمال۔

مشق اور سوالات

ہر سبق کے آخر میں ایسے سوالات اور مشقیں دی جائیں جو اسباق کے مطالب اور زبان دونوں پر محیط ہوں۔ مشقوں کی ترتیب اس طرح ہونی چاہیے کہ طلباء میں سننے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور غور و فکر کرنے کی صلاحیتوں کی نشوونما ہو سکے اور پڑھے ہوئے اسباق کا اعادہ ہو سکے۔

سوالات اور مشقوں کی تشکیل

1. سبق کے متن پر مبنی واقعاتی سوالات۔
2. سبق سے متعلق ایسے سوالات جن سے بچوں کو غور و فکر کا موقع ملے۔
3. سبق سے مطلوبہ معلومات تلاش کرنا۔
4. الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا۔
5. ملے جلے الفاظ میں سے صحیح لفظ چن کر استعمال کرنا۔
6. خالی جگہوں کو پُر کرنا۔
7. لفظ کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔
8. کتاب میں شامل موضوعات پر آزادانہ اظہارِ خیال کرنا۔



حسب ضرورت تبدیلی ہوتی رہے گی۔

سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لے گا۔

طریقہ تدریس

ثانوی زبان کی حیثیت سے اردو پڑھانے کے طریقوں پر خصوصی طور سے توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ طلباء میں دلچسپی پیدا ہو سکے اور جن مقاصد کے پیش نظر یہ نصاب تیار کیا گیا ہے ان کا بہ خوبی حصول ہو سکے۔

اردو پڑھانے کے جدید طریقوں میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ طریقہ تدریس، مضمون مرکز کے بجائے طفل مرکز ہو۔

اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ ثانوی زبان کے نصاب کی کسی بھی منزل پر زبان کے تریلی پہلو سے توجہ ہٹنے نہ پائے۔ دوسری مہارتوں پر بھی مناسب توجہ کی ضرورت ہوگی۔ توقع کی جاتی ہے کہ طلباء نویں اور دسویں جماعت میں اردو بہ حیثیت ثانوی زبان پڑھنے کے بعد مادری زبان کی تعلیم کے کم و بیش آٹھویں جماعت کے معیار تک استعداد حاصل کر لیں گے۔

اس بات کا ضرور خیال رکھا جائے کہ متعلقہ نصاب کے جو مقاصد بیان کیے گئے ہیں یا جن لسانی مہارتوں کو پیدا کرنے کی توقع کی گئی ہے، جانچ اور امتحان میں یہ ضرور دیکھا جائے کہ ان مقاصد اور مہارتوں میں سے کوئی ایک بھی نظر انداز نہ ہونے پائے۔

چونکہ اردو بطور ثانوی زبان کا خاص مقصد پڑھنے اور لکھنے کے علاوہ زبان کے تریلی پہلوؤں پر بھی زور دینا ہے تاکہ طلباء بین جماعتی اور بین علاقائی طور پر فعال سماجی اور قومی زندگی میں خاطر خواہ طور پر شریک ہو سکیں، اس لیے امتحان کے طریقہ کار میں زبانی جانچ کو بھی ضرور شامل رکھا جائے۔

نوٹ : نویں اور دسویں جماعت کے کل نصاب کے لیے 100 نمبر کا ایک پرچہ ہوگا جس میں 60 نمبر تحریری امتحان کے اور 40 نمبر زبانی عملی کام کے امتحان کے لیے ہوں گے۔ اس طرح طلباء کی تحریری اور تقریری دونوں صلاحیتوں کی بہ خوبی جانچ ہو سکے گی۔ آخری امتحان

سننا اور بولنا

طلبا معیاری زبان میں گفتگو کر سکیں۔ مذاکرہ، بحث و مباحثہ، ریڈیو، ٹیلی ویژن کی بات چیت، ادبی جلسوں وغیرہ میں شامل ہو سکیں۔ زبان کا صحیح استعمال کر سکیں اور روانی سے بول سکیں۔ اپنے جذبات و خیالات کا صحیح اظہار کر سکیں۔ تعریف و تحسین اور طنز و مزاح کا مطلب سمجھ سکیں اور مناسب جواب دے سکیں۔ الفاظ اور اظہار کے مختلف اسالیب کا بر محل استعمال کر سکیں۔

بولنے والے کے جذبات اور خیالات کو سمجھ کر اپنی رائے قائم کر سکیں۔

کسی خاص نکتے کی وضاحت کے لیے دلائل پیش کر سکیں اور مثالیں دے سکیں۔

مضمون پر بحث و مباحثہ اور خیالات کا تجزیہ کر سکیں اور ادبی اقتباسات پر تنقیدی نظر ڈال سکیں۔

مختلف ادبی اصناف کی خصوصیات کو سمجھ کر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

پڑھے ہوئے مواد پر پوچھے گئے سوالات کے جواب دے سکیں۔ معیار کے مطابق دیے گئے موضوع پر تبادلہ خیال کر سکیں۔ کسی موضوع پر زبانی اور تحریری اظہار کی صلاحیت کا ثبوت دے سکیں۔

مختلف زبانوں کے مابین تال میل فراہم کرنا۔

بین الاقوامی شہریت کا تصور پیدا کرنا۔

(ب) پڑھنا اور لکھنا

سنی اور پڑھی ہوئی عبارتوں کا خلاصہ لکھ سکیں اور اشعار کی تشریح کر سکیں۔

غیر نصابی نثر کا خلاصہ لکھ سکیں۔

مختلف ادبی اصناف پڑھ کر اپنے جذبات، خیالات، تجربات اور اپنی رائے کا تحریری اظہار کر سکیں۔

اردو کا شمار ہندوستان کی جدید زبانوں میں ہوتا ہے۔ لہجے کی شیرینی اور وقیع ادبی سرمائے کے سبب، بلا لحاظ مذہب و ملت یہ ہندوستان کی ایک مقبول زبان ہے۔ اگرچہ اس کا اصل ماخذ (origin) کھڑی بولی ہے لیکن اس کی تشکیل و تعمیر میں عربی، فارسی اور ترکی کے علاوہ کئی ہندوستانی بولیوں اور زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ یہ ہماری مشترکہ تہذیب و تمدن کی آئینہ دار ہے اور صدیوں سے مشترکہ تہذیب و ثقافت کی بخوبی ترجمانی کر رہی ہے۔ کیونکہ اس کا خمیر کئی زبانوں سے مل کر تیار ہوا ہے۔ اس لیے ہر جماعت میں اس کی تدریس میں کثیر لسانی عمل (Multi Linguality) کی کار فرمائی نہایت ضروری ہے۔

زبان کی جملہ مہارتوں مثلاً سننا، بولنا، پڑھنا، سمجھنا، لکھنا اور مختلف موقعوں پر اس کا مناسب استعمال حصول متن (Text) کے ذریعے ہی ہونا چاہیے۔

تعلیم کی اس منزل پر قدم رکھنے سے پہلے طلباء دسویں جماعت تک اردو کا بطور مادری زبان مطالعہ کر چکے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ان میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کی خاطر خواہ نشوونما ہو چکی ہوگی۔ طلباء اب اپنے سماجی اور کاروباری کاموں کے لیے حسب ضرورت زبان کا استعمال کرنے کا شعور بھی حاصل کر چکے ہوں گے۔ وہ نویں اور دسویں جماعتوں میں چوں کہ اردو ادب کا مطالعہ بھی کر چکے ہیں۔ اس لیے گیارھویں اور بارھویں جماعتوں میں نسبتاً بہتر لسانی اور ادبی قابلیت پیدا کرنا اس تعلیمی نصاب کا بنیادی مقصد ہوگا۔ اس تعلیمی نصاب کے ذریعے طلباء میں ترسیل و ابلاغ، ادب شناسی، تبادلہ خیال، پڑھنے، لکھنے اور مطالعے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہوگا اور زندگی اور اس کے مختلف معاملات کے متعلق انسانی، عالمی اور اخلاقی اقدار کو بھی فروغ دینا ہوگا۔ زبانی اور عملی کام کی جانچ بھی کی جائے گی۔ اس سطح پر جانچ کا مقصد طلباء کو صرف گریجویشن کے لیے ہی تیار نہیں کرنا ہے بلکہ انھیں کامیاب زندگی کے لیے فعال بھی بنانا ہے۔

امتحان کی ذمہ داری اسکول پر ہوگی جب کہ آخری امتحان بورڈ کے ذریعے ہوگا۔

پڑھے ہوئے مواد پر پوچھے گئے سوالات کے جواب دے سکیں۔

معیار کے مطابق دیے گئے موضوع پر تبادلہ خیال کر سکیں۔

کسی موضوع پر زبانی اور تحریری اظہار کی صلاحیت کا ثبوت دے سکیں۔

مختلف زبانوں کے مابین تال میل فراہم کرنا۔

بین الاقوامی شہریت کا تصور پیدا کرنا۔

سنی اور پڑھی ہوئی عبارتوں کا خلاصہ لکھ سکیں اور اشعار کی تشریح کر سکیں۔

غیر نصابی نثر کا خلاصہ لکھ سکیں۔

مختلف ادبی اصناف پڑھ کر اپنے جذبات، خیالات، تجربات اور اپنی رائے کا تحریری اظہار کر سکیں۔





4. اقتباسات نظم و نثر میں مضمر جذبات و خیالات کو سمجھ کر اہم نکات کا انتخاب کر سکیں اور ان کی اہمیت کے پیش نظر ان کو مرتب کر سکیں۔

5. بول چال کی زبان اور ادبی زبان کا فرق سمجھنے کی صلاحیت۔

6. اردو زبان اور ادب کے ارتقا کا تعارف۔

7. زبان کے تجزیے کی بنیادی صلاحیت۔

ذخیرہ الفاظ

1. مقررہ معیار کے مطابق الفاظ، محاوروں، کہاوتوں اور تراکیب کے علم میں اضافہ۔

2. سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے نئے الفاظ بنانا۔

3. مترادف اور متضاد الفاظ کا فرق جاننا اور انھیں استعمال کرنا۔

4. لغت کی مدد سے نئے الفاظ کے مطالب معلوم کرنا۔

طریقہ تدریس : (گیارہویں اور بارہویں جماعت کے لیے)

مختلف ادیبوں اور شاعروں پر تیار کیے گئے کیسٹ دکھانے اور ان پر گفتگو کرنے کے مواقع فراہم کرنا۔

طلبا کو گروپ میں تقسیم کر کے شامل نصاب ادیبوں اور شاعروں کی زندگی پر مبنی چارٹس اور پمفلٹ تیار کرنا۔

مشہور و معروف ادبی شخصیات کو اسکول میں بلا کر طلباء کے ساتھ ان کی بات چیت کے مواقع فراہم کرنا۔

شامل نصاب اسباق بالخصوص شعری نصاب کی روشنی میں طلباء کے جمالیاتی احساس کو فروغ دینا۔

طلبا کو گروپ میں تقسیم کر کے اردو زبان و ادب کی تاریخ، دبستانوں، رجحانوں اور تحریکوں سے متعلق پروجیکٹ تیار کرنا۔

طلبا میں خیال و اسلوب کی شناخت اور موازنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے دوسرے ادیبوں اور شاعروں کے فن کو پڑھنے کے مواقع فراہم کرنا۔

ہندی یا انگریزی عبارت کا اردو میں ترجمہ کرانا۔
طلبا میں کثیر لسانی صلاحیت پیدا کرنا۔

لسانی، قومی اور اخلاقی اقدار

نصابی کتاب تیار کرتے وقت درج ذیل اقدار کا ضرورت کے مطابق خیال رکھنا ہوگا

سچائی، حق، صداقت، نیکی، خیر، بھلائی، خدمتِ خلق، انسان دوستی، بھائی چارہ، تعاون اور ہمدردی، محبت، ہمت، حوصلہ، عزم، شجاعت، عدل و انصاف، کام میں پہل کرنا، رہنمائی، ایمانداری، ذمے داری کا احساس اور فرض شناسی، اعلا اصولوں کی پابندی، وقت کی پابندی، حب الوطنی، قومی یک جہتی، جمہوریت، رواداری، تمام مذاہب کا احترام، سوشلزم، مساوات، سب سے برابر کا سلوک، اپنی قومی تہذیبی روایات پر بجا فخر، وطن کے لیے ایثار و قربانی کا جذبہ

نصابی کتابوں کا خاکہ

گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کی نصابی کتابیں تیار کرتے وقت درج ذیل شعری اور نثری اصناف کا احاطہ کرتے ہوئے مختلف موضوعات پر مشتمل اسباق شامل کئے جائیں گے۔

نثری اصناف : داستان، ناول، افسانہ، مضمون، انشائیہ، سوانح عمری، سفرنامہ، خاکہ، رپورٹاژ وغیرہ

شعری اصناف : غزل، قصیدہ، مرثیہ، مثنوی، رباعی، قطعہ، نظم، آزاد نظم، نظم معرّی وغیرہ

اردو ادب کی تاریخ :

1. اردو زبان کے آغاز اور ارتقا کا جائزہ

2. دبستان : دکن، دہلی، لکھنؤ

3. تحریکات : سرسید تحریک، رومانوی تحریک، جدیدیت،

4. نصاب میں شامل اصناف کا تعارف اور ارتقا

اردو قواعد

علم بیان: تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، کنایہ

علم بدیع: صنائع معنوی: ایہام، تجاہل عارفانہ، تلمیح، حسن

تعلیل، حشو، مبالغہ، مراعات النظر

صنائع لفظی: تجنیس، تکرار، ضلع جگت

فن شاعری: قافیہ، ردیف، وزن، مطلع، مقطع

نصاب کے تیس طلباء کی کمزوریوں یا غلطیوں کا اندازہ لگا کر ان کی خاطر خواہ اصلاح کی جاسکے۔ جانچ کے لیے مختلف قسم کے سوالات وضع کیے جائیں مثلاً: مختصر جواب والے سوالات، طویل جواب والے سوالات، مضمون کی نوعیت کے سوالات۔ علم، معلومات اور اظہار کی صلاحیت کے نقطہ نظر سے بھی سوالات پوچھے جانے چاہئیں۔ زبان کی صلاحیتوں کے فروغ کے تیس زبانی جانچ پر خاص توجہ دی جائے۔

امدادی کتابیں

معاون درسی کتابیں (این سی سی آر ٹی)

اردو ادب کی تاریخ (این سی ای آر ٹی)

اردو قواعد کی نصابی کتاب (این سی ای آر ٹی)

جانچ کا عمل:

نصاب کے تحت نصابی کتاب، قواعد، شعری اصناف پر مشتمل اسباق کی 80 فی صد تحریری اور 20 فی صد زبانی جانچ ضروری ہے۔ سالانہ امتحان کے علاوہ ہر ایک سیشن کے آخر میں امتحان لیا جانا چاہیے تاکہ

سکندری
اور

ہائیر سکندری

کلاسوں

کے لیے

نصاب





عام مرکزی اجزا

(Common Core Components)

ہندوستان کی حکومت، اتحاد اور یک جہتی کی حمایت کرنا اور اس کی حفاظت کرنا۔

ملک کا دفاع کرنا اور ضرورت پڑنے پر قومی خدمات بجالانا
مذہبی، لسانی اور علاقائی یا گروہی تنوع کے باوجود ہندوستانی عوام
میں اتحاد و اتفاق اور بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینا۔
ایسے رسم و رواج سے دست بردار ہونا جو خواتین کی قدر و منزلت
کے خلاف ہوں۔

اپنے شاندار مشترکہ تہذیبی ورثہ کا تحفظ اور قدر کرنا
قدرتی ماحول بشمول جنگلوں، جھیلوں، ندیوں اور جنگلی جانوروں
کی حفاظت کرنا۔

سائنسی مزاج، انسان دوستی اور تجسس و اصلاح کا جذبہ پیدا کرنا
جائیداد عامہ (Public Property) کی حفاظت کرنا اور تشدد
کو ترک کرنا۔

انفرادی اور اجتماعی سرگرمیوں کے سبھی میدانوں میں بہتر کوشش
کرنا تاکہ ملک، قوم، کوشش اور کامیابی کی اعلا منزلوں کی طرف
مستقل گامزن ہو۔

ان مرکزی اجزا کو اسکول کے نصاب میں مناسب طریقے سے
شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ اجزا یقیناً قومی اشتراک کا شعور اور قدروں کو
پیدا کرنے میں مددگار ہوں گے اور ایسی قوم، جماعت اور نظام قدر کی تخلیق
کریں گے جس سے عام ہندوستانی شخص کو تقویت حاصل ہوگی۔

قومی شخص کو تقویت پہنچانے کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔ آئین ہند میں دی
گئی قدروں سے اسکول کے نصاب کو آراستہ کر کے قومی یک جہتی اور سماجی
اتحاد کو فروغ دینے کی ایک مضبوط دلیل موجود ہے۔ اس کو مد نظر رکھتے ہوئے
1986 کی قومی تعلیمی پالیسی میں دس مرکزی اجزا کی شمولیت کو برقرار رکھنے کی
ضرورت ہے جو حسب ذیل ہیں:

ہندوستان کی تحریک آزادی کی تاریخ

آئین کی پابندی

قومی شخص کی نشوونما

ہندوستان کا عام تہذیبی ورثہ

مساوات، جمہوریت اور سیکولرزم

جنسی مساوات

ماحولیاتی تحفظ

سماجی تفریق کو ختم کرنا

چھوٹے کنبے کے تصور کو فروغ دینا

سائنسی مزاج کا فروغ

ان مرکزی اجزا کے علاوہ آئین ہند کی آرٹیکل 51A میں مذکور بنیادی فرائض کو
بھی عام مرکزی اجزا میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ بنیادی فرائض درج ذیل ہیں:

آئین کی پابندی اور اس کے اصولوں، اداروں نیز قومی پرچم اور
قومی ترانے کا احترام

ان نیک تصورات، خیالات کی پرورش کرنا اور ان پر عمل کرنا
جنہوں نے جنگ آزادی کی جدوجہد میں روح بھونکی